165

9:سورۃالتوبۃ

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	ترتیبِ نزول	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
9	سُوۡرَۃُ التَّوۡبَۃ	113	مدنی	16	129	10	وَ اعۡلَمُوۡۤا

آیات نمبر 1 تا 6 میں ان مشرکین کے معاہدوں سے دستبرداری کا اعلان جنھوں نے اپنے معاہدوں پر عمل نہیں کیا۔ صرف وہ مشرکین اس سے مستثنیٰ ہیں جنھوں نے نہ اپنے معاہدہ کی خلاف ورزی کی نہ مسلمانوں کے خلاف ان کے دشمنوں کی مدد کی ۔ مسلمانوں کو حرمت والے مہینوں کے بعد ان کے خلاف جنگی کاروائی کرنے کا حکم۔ اگر کوئی شخص پناہ کا طالب ہو تو اس کو اتنی مہلت دیجائے کہ وہ اللہ کا کلام سن لے۔

بَرَآءَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖۤ اِلَی الَّذِیۡنَ عٰہَدۡتُّمۡ مِّنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ یہ اللہ
اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم کی طرف سے ان تمام معاہدوں سے دست برداری کا اعلان
ہے جو تم لوگوں نے مشرکین کے ساتھ کئے تھے سن 8 ہجری میں مکہ فتح ہُوا۔ سن ۹ ہجری
میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی سرکردگی میں ایک وفد حج کے لئے مدینہ سے مکہ روانہ ہو چکا تھا کہ یہ
آیات نازل ہوئیں، رسول اللہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّم) نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ان کے بعد روانہ کیا کہ حج کے
موقع پر مکہ میں ان آیات کے مطابق تمام معاہدوں سے دستبرادری کا اعلان کر دیا جائے ﴿۱﴾
فَسِیۡحُوۡا فِی الۡاَرۡضِ اَرۡبَعَۃَ اَشۡہُرٍ وَّ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّکُمۡ غَیۡرُ مُعۡجِزِی اللّٰہِ ۙ
وَ اَنَّ اللّٰہَ مُخۡزِی الۡکٰفِرِیۡنَ پس اے مشرکو! تم اس سرزمین میں چار مہینے تک
خوب گھوم پھر لو لیکن یہ جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور یہ بھی یاد رکھو کہ اللہ
کافروں کو رسوا کرنے والا ہے ﴿۲﴾ وَ اَذَانٌ مِّنَ اللّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖۤ اِلَی النَّاسِ یَوۡمَ
الۡحَجِّ الۡاَکۡبَرِ اَنَّ اللّٰہَ بَرِیۡٓءٌ مِّنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ۬ۙ وَ رَسُوۡلُہٗ ؕ اللہ اور اس

کے رسول ﷺ کی جانب سے حجِ اکبر کے دن تمام لوگوں کے لئے اعلان عام ہے کہ
اللہ اور اس کا رسول مشرکوں سے بریٔ الذمہ ہیں فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ
پس اے مشرکو! اگر تم توبہ کر لو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے وَ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ؕ اور اگر اب بھی توبہ سے روگردانی کرتے
رہے تو اس بات کا یقین کر لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ اور اے پیغمبر (ﷺ)! آپ کافروں کو ایک دردناک عذاب کی
خوشخبری سنا دیں ﴿۳﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ
يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّ لَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ
عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ مگر اس اعلان عام سے وہ
مشرک مستثناء ہیں جن سے تم نے کوئی معاہدہ کیا ہو پھر انہوں نے تم سے ایفائے عہد
میں کوئی کوتاہی نہ کی ہو اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو، تو ایسے مشرکوں
سے معاہدہ کو معینہ مدت تک پورا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے ﴿۴﴾
فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ
وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ پھر
جب حرمت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکین کو جہاں پاؤ قتل کرو اور انہیں گرفتار کرو
اور انہیں قید کر دو اور ہر کمین گاہ پر ان کی تاک میں بیٹھو فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا
الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم

کریں اور زکوٰۃ ادا کرنے لگیں تو ان کا راستہ چھوڑ دو اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ بیشک
اللہ بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے ﴿۵﴾ وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ
اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ط اور اگر
مشرکین میں سے کوئی شخص پناہ مانگ کر آپ کے پاس آنا چاہے تو اسے پناہ دے دیجئے
تاکہ وہ اللہ کا کلام یعنی قرآن سن سکے، پھر اسے اپنی حفاظت میں اس کی امن کی جگہ
تک پہنچا دیجئے ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ یہ اس لئے ہے کیونکہ وہ لوگ
قرآن سے لاعلم ہیں اور اسطرح ان پر حجت پوری ہو جائے ﴿۶﴾ ع رکوع [1]

[# 165]

نام پارہ	پارہ شمار	آیات	مکی / مدنی	ترتیبِ نزول	نام سورہ	ترتیبِ تلاوت
وَ اعۡلَمُوۡۤا	10	129	مدنی	113	سُوۡرَةُ التَّوۡبَة	9

In verses 1 to 6, the announcement of withdrawal from the agreements of the polytheists who did not follow their agreements. Only those polytheists are exempt who have neither violated their agreements nor aided the enemies against Muslims. Muslims are commanded to engage in military action against them after sacred months of sanctity. If a person seeks refuge, he should be given enough time to listen to the word of Allah.

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١ؕ

This is a declaration by Allah and His Messenger to withdraw from all the treaties that you [believers] made with the idolaters.

In the year 8 AH, the city of Makkah was conquered. In the year 9 AH, under the leadership of Hazrat Abu Bakr, a delegation had set out from Madinah to Makkah for pilgrimage. Upon receiving these revelations, Prophet Muhammad [peace be upon him] dispatched Hazrat Ali after them to announce the withdrawal from all treaties in accordance with those revelations at the occasion of Hajj in Makkah.

فَسِيۡحُوۡا فِى الۡاَرۡضِ اَرۡبَعَةَ اَشۡهُرٍ وَّ اعۡلَمُوۡۤا اَنَّكُمۡ غَيۡرُ
مُعۡجِزِى اللّٰهِ‌ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ مُخۡزِى الۡكٰفِرِيۡنَ ۝۲

So, [O idolators!] you may travel freely in this land for four months. But know that you cannot escape Allah, and that Allah shall disgrace the disbelievers.

وَ اَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِیْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ۬ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ

On the day of the Greater Hajj-Pilgrimage, it is hereby announced on behalf of Allah and His Messenger, to all the people, that Allah and His Messenger are free from all the obligations towards the idolators.

فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ

So if you [idolators] repent, this is best for you.

وَ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِی اللّٰهِ ؕ

And if you turn away, then know that you cannot escape Allah.

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ﴿۳﴾

And [O Prophet!] Convey to the disbelievers the tidings of a painful punishment.

اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ
يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّ لَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا
اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ

﴿۴﴾

But [exempt are] those idolators with whom you have a treaty and who have not been deficient in any way towards you, nor have supported anyone against you, so fulfil your treaty with them until the appointed term. Surely, Allah loves the God-fearing.

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ

حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَ خُذُوْهُمْ وَ احْصُرُوْهُمْ وَ اقْعُدُوْا

لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ

Then, when the sacred months have passed, you may kill the idolators[who violated their treaties,] wherever you find them, or capture them, or besiege them, or lie in wait for them in every place of ambush.

فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا

سَبِيْلَهُمْ ؕ

But if they repent, establish prayer, and give Zakat-Charity, then let them go their way.

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥

Indeed, Allah is Most-forgiving, Most-Merciful.

وَ اِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى

يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ

And if any of the idolators seeks your refuge, grant him refuge so that he may hear the words of Allah [in Quran]. Then escort him to his place of safety.

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝٦ رکوع[۱]

That is because they are a people who do not know [the message described in the Quran].